احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 24 جولائی 2008ء

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 24 جولائی 2008ء 20 رجب 1429 ہجری 24 وفا 1387ھش جلد 58-93 نمبر 168

پانی میں اضافہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورﷺ زوراء مقام پر تھے کہ آپ کے پاس پانی کا برتن لایا گیا۔ آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا تو پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ پڑا اور ساری قوم نے وضو کر لیا جن کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر:3307)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کا بڑے زور شور سے یہ دعویٰ ہے کہ وہ حیات روحانی صرف متابعت اس رسول کریمؐ سے ملتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحہ196)

ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دس لاکھ کے قریب قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحہ:116)

وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ (برکات الدعا/ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ11,10)

وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجہ/ روحانی خزائن جلد8 صفحہ308)

اس کریم و رحیم خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے قرآن مجید جیسی پاک کتاب بھیج کر اور جناب خاتم الانبیاء سید الاولین والآخرین کو دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرما کر وحشی انسانوں کو پھر نئے سرے سے انسانیت سکھلائی اور کروڑہا دلوں کو ایمان اور عمل صالح سے منور کیا۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ1)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''گلیوں میں گند نہ پھینکیں۔''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 140)

ENTRY ٹیسٹ کی تیاری کے سلسلہ میں طلبہ متوجہ ہوں

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں اینٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سالوں میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقوم خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے اینٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے بہت سے کامیاب ہونے والے طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا اینٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریق کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 طلباء سے نہ بڑھے انشاء اللہ حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوں گے۔
(نظارت تعلیم)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
ٹیچر اردو: ایم اے اردو، بی اے+ بی ایڈ
ٹیچر کیمسٹری: ایم ایس سی، بی ایس سی+ بی ایس ایڈ
لیب اسسٹنٹ: ایف ایس سی
خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھ کر ادارہ ہذا میں مورخہ 5 اگست 2008ء تک بھجوا دیں۔
(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 10

سوال: پاکستان میں جماعت کا پہلا جلسہ سالانہ کب اور کہاں منعقد ہوا۔
جواب: 27، 28 دسمبر 1947ء کو لاہور میں۔
سوال: فرقان بٹالین کب اور کس نے قائم فرمائی۔
جواب: حضرت مصلح موعود نے جون 1948ء میں قائم فرمائی۔
سوال: حکومت سے ربوہ کی اراضی کا قبضہ کب اور کس نے حاصل کیا۔
جواب: 5/اگست 1948ء کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے حکومت سے اراضی ربوہ کا قبضہ حاصل کیا۔
سوال: حضور نے ربوہ کا افتتاح کب فرمایا۔
جواب: 20 ستمبر 1948ء کو۔
سوال: حضور نے ربوہ میں پہلی پریس کانفرنس سے کب خطاب فرمایا۔
جواب: 7 نومبر 1948ء کو۔
سوال: ربوہ میں پہلی عارضی عمارت کی بنیاد کب رکھی گئی۔
جواب: 7 دسمبر 1948ء کو۔
سوال: ربوہ کا نقشہ کب تیار کیا گیا۔
جواب: 1949ء میں۔
سوال: نئے مرکز میں پہلے احمدی ہونے والے کا نام لکھیں۔
جواب: ایک ترک نوجوان محمد افضل نے حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔
سوال: ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا۔
جواب: 15، 16، 17/اپریل 1949ء کو۔
سوال: حضور ربوہ میں مستقل رہائش کے لئے کب تشریف لائے۔
جواب: 19 ستمبر 1949ء کو۔
سوال: ربوہ میں مستقل رہائش کے بعد حضور نے پہلا خطبہ جمعہ کب اشاد فرمایا۔
جواب: 30 ستمبر 1949ء کو۔
سوال: بیت المبارک ربوہ کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔
جواب: 3/اکتوبر 1949ء کو حضرت مصلح موعود نے۔
سوال: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ربوہ میں پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا۔
جواب: 30۔31/اکتوبر 1949ء کو۔ حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت خود سنبھالی۔
سوال: ربوہ میں جامعۃ المبشرین کا قیام کب عمل میں آیا۔
جواب: 10 دسمبر 1949ء کو۔
سوال: بیرون پاکستان جماعت کا پہلا کالج کب اور کہاں قائم ہوا۔
جواب: 30 جنوری 1950ء کو غانا میں۔
سوال: ربوہ میں باقاعدہ ریلوے سٹیشن کب بنا۔
جواب: مارچ 1950ء میں۔
سوال: حضور کی ذاتی رہائش گاہ کی بنیاد کب رکھی گئی۔
جواب: 29 مئی 1950ء کو۔
سوال: 31 مئی 1950ء کو حضور نے کن عمارات کا سنگِ بنیاد رکھا۔
جواب: قصر خلافت، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، دفتر لجنہ اماء اللہ، تعلیم الاسلام ہائی سکول۔
سوال: حضور پہلی دفعہ بھیرہ کب تشریف لے گئے۔
جواب: 26 نومبر 1950ء کو۔
سوال: بیت المبارک ربوہ کا افتتاح کب ہوا۔
جواب: 23 مارچ 1951ء کو حضور نے بیت المبارک ربوہ میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر افتتاح فرمایا۔
سوال: حضرت مسیح موعود کے کس رفیق کی زیر نگرانی بیت المبارک مکمل ہوئی اور کب۔
جواب: حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب کی زیر نگرانی 1951ء میں۔

سوونیئر

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء

جماعت احمدیہ قادیان بھارت

کتاب: سوونیئر جماعت احمدیہ بھارت
مرتبہ: سوونیئر کمیٹی
ناشر: نظارت نشرو اشاعت قادیان
اشاعت: مئی 2008ء
صفحات: 200

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کے بابرکت سال میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بھارت نے 200 صفحات پر مشتمل آرٹ پیپر پر چھپا ہوا خوبصورت سوونیئر شائع کرنے کی توفیق پائی۔

ٹائٹل گہرے سبز رنگ کا ہے جس پر سنہری حروف سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء اور 100 کا ہندسہ مینارۃ المسیح بطور ایک کے لکھا ہوا ہے۔ ساتھ ہی چوکھٹے میں مقام ظہور قدرت ثانیہ کی خوبصورت تصویر زیب اشاعت ہے۔ ٹائٹل پیج کے اندر والی طرف میں مقام ظہور قدرت ثانیہ کی تصویر ہے۔ آخری صفحہ بھی گہرے سبز رنگ کا ہے اور اس پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا لوگو، مبارکباد اور بیت نور قادیان جہاں خلافت ثانیہ کا انتخاب ہوا کی تصویر رسالہ کی زینت ہے۔

خلافت کے تعلق میں قرآن کریم کی منتخب آیات مع اردو ترجمہ، منتخب حدیث مع اردو ترجمہ شائع کی گئی ہیں۔ قدرت ثانیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کے آفاقی کلمات اور خلفاء احمدیہ کے استحکام خلافت کے تعلق میں روح پرور کلمات مع تصاویر اس سوونیئر کی زینت ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا خلافت جوبلی پر خصوصی پیغام بھی شائع کیا گیا ہے۔

اس سوونیئر کا افتتاحیہ مکرم مولانا خورشید احمد انور صاحب مدیر سوونیئر نے لکھا ہے۔ خلافت اور خلفاء کی سیرت کے متعلق قیمتی اور مفید معلومات پر مبنی مضامین بھی شامل اشاعت ہیں ہر مضمون کے آغاز میں مضمون نگار کی تصویر شائع کی گئی ہے اور مضامین کی مناسبت سے بعض نادر تصاویر ان کے ساتھ ساتھ شائع کی گئی ہیں۔

اس خوبصورت مجلّہ میں خلفاء سلسلہ کے دورہ جات، دنیا کے مختلف ممالک میں جلسہ جات میں شمولیت، دنیا کی معزز سیاسی شخصیات سے ملاقات، قرآنی علوم کی ترویج واشاعت کے لئے ان کی مساعی اور خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع و سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی قادیان آمد پر لی گئی تصاویر کے علاوہ بھارت کے مختلف علاقوں میں جماعت احمدیہ کی خوبصورت بیوت الذکر اور قادیان میں تعمیر شدہ عمارتوں کی تین صد سے زائد تصاویر اس سوونیئر میں شائع کی گئی ہیں۔

اس سوونیئر میں خلافت کے متعلق تعلیمات، اتحاد خلافت سے وابستہ ہے۔ قیام خلافت کے لئے لوگوں کی پکار، خلافت احمدیہ کے ذریعہ خدمت قرآن مجید، خلفاء سلسلہ کے متعلق غیروں کا خراج تحسین، جماعت احمدیہ اور خدمت انسانیت، خلافت کے ذریعہ انڈیا میں جماعت احمدیہ کی ترقی، جماعت احمدیہ کی اشاعت کتب کے متعلق مساعی، قادیان کی مقدس بستی کی تعمیر و ترقی اور انڈیا کے مختلف شہروں میں لگائے گئے بک سٹالز کے متعلق رپورٹ پر مشتمل بیش قیمت اور مفید معلوماتی مضامین شائع کئے گئے ہیں۔

سوونیئر کے آخر میں جناب صدر صاحب انڈیا، جناب وزیر اعلیٰ گجرات اور گورنر کیرالہ کے علاوہ ہندوستان کی بعض دیگر سیاسی شخصیات کے جماعت احمدیہ کے نام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء پر تہنیتی پیغامات بھی شائع کئے گئے ہیں۔

الغرض خوبصورت و نادر تصاویر، مفید معلومات اور خلفاء سلسلہ کے روح پرور پیغامات، روحانی معارف سے پُر قرآنی تعلیمات اور تاریخی معلومات پر مشتمل یہ ایک قابل ستائش کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خوبصورت مجلّہ کو شائع کرنے والے ہر فرد کو اجر عظیم بخشے نیز آئندہ بھی مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا میں پھیلے ہوئے تمام احمدیوں کو خلافت سے وابستہ و پیوستہ رکھے اور آئندہ نسلوں کی اچھی تربیت کرنے کی توفیق دے تا خدا تعالیٰ قیامت تک اپنی پیشگوئیوں کے مطابق جماعت احمدیہ کو اپنی اس نعمت عظمیٰ سے نوازتا چلا جائے اور یہ قافلہ ان مقدس سالاروں کی قیادت میں ترقی کی منازل طے کرتا چلا جائے۔ آمین

انٹرویو برائے داخلہ

مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ 17/اگست 2008ء کو بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند نوجوان جو ابھی تک درخواستیں نہیں بھجوا سکے وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کر یں۔ امیدواران انٹرویو سے دو روز قبل تک اپنی تعلیمی اسناد/سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی دفتر میں ضرور جمع کروا دیں۔ تا کہ ان کا نام لسٹ میں شامل کیا جا سکے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ آمدورفت کے اخراجات نیز انٹرویو میں کامیاب ہونے کی صورت میں میڈیکل کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (10)

دورہ کینیڈا کی میڈیا کوریج، ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم کو ہدایات، ونڈمل کا معائنہ اور حدیقہ احمد کا تعارف

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 جون 2008ء

(قسط دوم آخر)

ظہرانہ اور ملاقاتیں

نماز ظہر وعصر کے بعد ہال نمبر 1 میں مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا جس میں حضور انور نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ کھانا کھانے کے بعد مختلف مہمان باری باری حضور انور سے ملتے اور اپنا تعارف کرواتے۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی لی جارہی تھیں۔ مہمانوں سے ملاقات کا یہ سلسلہ قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس موقعہ پر نومبائعین نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان نئے احمدیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے جس عقیدت اور محبت کا اظہار کیا اس سے یوں لگتا تھا کہ یہ نئے نہیں بلکہ پرانے احمدی ہیں۔ ان نومبائعین نے بہت جلد اپنے ایمان میں ترقی کی ہے۔ ان میں افریقن بھی تھے۔ گھانین بھی تھے، پاکستانی اور انڈین بھی تھے، عرب بھی تھے، چائنیز بھی تھے اور دیگر نیشنیلیٹیز کے لوگ بھی تھے۔ ہر ایک حضور انور کی محبت میں سرشار تھا۔ مرد حضرات حضور انور کا ہاتھ پکڑتے، ہاتھ کو بوسہ دیتے، اپنے رخسار حضور کے ہاتھ پر لگاتے اور برکتیں حاصل کرتے، تصاویر بنواتے۔ خواتین اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کاغذ پر یا رومال پر حضور انور کے دستخط کرواتیں۔ کوئی اپنا کپڑا آگے کر دیتی کہ حضور انور اس پر دستخط فرمادیں۔ حضور ازراہ شفقت دستخط فرماتے، سبھی نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواستیں کیں۔ ایک نومبائع بچہ موبائل فون لئے ہوئے تھا۔ کہنے لگا حضور! میں نے آپ کی تصویر بنانی ہے۔ حضور انور نے فرمایا بنالو۔ چنانچہ اس نے کچھ وقت لے کر تصویر اتاری۔ حضور انور ازراہ شفقت اس کے سامنے کھڑے رہے۔ بعد میں اس نے خوشی سے حضور انور کو تصویر دکھائی۔

اس ظہرانہ کے پروگرام اور مہمانوں سے ملنے کے بعد ساڑھے تین بجے جلسہ گاہ سے واپسی ہوئی۔ چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پیس ولیج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اجتماعی ملاقاتیں

پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج درج ذیل 24 جماعتوں کے ساڑھے تین ہزار سے زائد مرد وخواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

1۔ Barrie ۔2۔ Brantford ۔3۔ Burlington ۔4۔ Cornwall ۔5۔ Hamilton ۔6۔ Kingston ۔7۔ London ۔8۔ Milton ۔9۔ Ottawa ۔10۔ Mississauga East ۔11۔ Mississauga West ۔12۔ Windsor ۔13 Mississauga North ۔14۔ Mississauga South ۔15۔ Sudbury ۔16۔ Montreal East ۔17۔ Montreal West ۔18۔ Nova Scotia ۔19۔ New Found Land ۔20۔ New Market ۔21۔ Oakville ۔22۔ Richmond Hill ۔23۔ St. Catherines ۔24۔ Woodbridge

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین نے باری باری حضور انور کے سامنے سے گزرتے ہوئے شرف زیارت حاصل کیا، دعا کی درخواستیں کیں اور بعض نے اپنے مسائل اور تکالیف کا ذکر کیا اور دعا کی درخواست کی، حضور انور نے بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے بیت الذکر میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔ سائرہ حمید ملک صاحبہ بنت ملک حمید الحق صاحب کا نکاح حامد ناصر ملک صاحب سے

2۔ فریحہ حمید صاحبہ بنت عبدالحمید حمیدی صاحب کا نکاح نوید احمد منگلا صاحب سے

3۔ طلعت محمود بھٹی صاحبہ بنت ظفر اللہ بھٹی صاحب کا نکاح محمد لقمان رانا صاحب سے

4۔ عاتکہ سعید صاحبہ بنت خالد سعید صاحب کا نکاح خرم محمود شان صاحب سے

5۔ مدیحہ تیمور صاحبہ بنت تیمور وہاب احمد صاحب کا نکاح زوہیب چوہدری صاحب سے

ایجاب وقبول کے بعد حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ رشتے مبارک فرمائے۔ خاص طور پر جو جامعہ کے طالبعلم ہیں خدا تعالیٰ ان کو صحیح رنگ میں اپنا وقف بھی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور شادیاں بھی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

خدا تعالیٰ توفیق دے لڑکی کو اور لڑکے کو بھی اور لڑکی والوں کو بھی اور لڑکے والوں کو بھی اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور نے فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا اور نکاحوں کی مبارکباد دی۔

دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کینیڈا کے پریس اور میڈیا نے وسیع پیمانے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کو Coverage دی اور اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کینیڈا آمد اور صدسالہ خلافت جوبلی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بارے میں تفصیل سے خبریں دیں اور مضامین لکھے۔

اخبار The Mississauga News اپنی 27 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا کہ

احمدی...... قائد کے لئے 20 ہزار لوگوں کی آمد متوقع ہے۔

احمدی...... کے عالمی سربراہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے ہزاروں لوگوں کا انٹرنیشنل سنٹر میں اجتماع متوقع ہے۔ حضرت اقدس مرزا مسرور احمد جو تمام دنیا کے دورہ پر ہیں اس سالانہ کانفرنس میں اور مختلف تقریبات میں شامل ہوں گے۔ وہ خطبہ جمعہ بھی دیں گے۔ تمام دنیا میں احمدی ...... صدسالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔

CNW Telebec نے لکھا:۔

لاکھوں ...... کے روحانی پیشوا کینیڈا کے دورہ پر

لاکھوں...... کے روحانی پیشوا 24 جون کو صدسالہ خلافت جوبلی کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے کینیڈا پہنچ رہے ہیں۔ اس سے قبل ایسا ہی پروگرام ان کا امریکہ میں بھی ہوا تھا۔ تمام دنیا کے احمدی ...... صدسالہ جوبلی منا رہے ہیں جو کہ نظام خلافت کے نام سے موسوم ہے۔ کینیڈا کے دورہ کے دوران وہ مندرجہ ذیل تین تقریبات میں خصوصیت سے شرکت فرمائیں گے۔

☆ صدسالہ خلافت جوبلی تقریب کے سلسلہ میں دعوت عام میں شرکت جو مارکھم ہلٹن میں منعقد ہورہی ہے۔

☆ 32 ویں جلسہ سالانہ کانفرنس میں شرکت جس میں بہت سارے معززین کی شرکت بھی متوقع ہے۔

یکم جولائی کو کینیڈا ڈے کی تقریبات میں شمولیت

4 جولائی کو حضور اقدس کیلگری میں بیت النور کا افتتاح فرمائیں گے جو کہ 4800 مربع فٹ پر محیط ہے۔ پانچ جولائی کو معززین کو مدعو کیا گیا ہے اور وہاں ایک دعوت عام کا انتظام ہے۔ وزیراعظم کینیڈا اور دوسرے معززین کی شمولیت بھی وہاں متوقع ہے۔

اخبار City News نے 29 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا:۔

مسی ساگا میں ...... جماعت احمدیہ کی کنونشن میں ہزاروں کی شرکت

اس اختتام ہفتہ کو جب ٹورانٹو والوں نے بعض دلچسپ تقریبات کا مشاہدہ کیا مسی ساگا نے بھی احمدیہ ......کمیونٹی کی 32 ویں کانفرنس کا مشاہدہ کیا جو ایک عظیم اجتماع تھا۔ یہ تقریب جمعہ سے شروع ہو کر اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس کی اہمیت اس لحاظ سے بڑھ گئی ہے کہ صدسالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر منعقد ہورہی ہے۔ موجودہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی۔ حضرت اقدس نے اپنے خاص خطاب میں جو ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا عورتوں کی عفت، عصمت، نیکی، استقامت اور توبہ کرنے کی صلاحیت کی تعریف کی اور ان کو ان خوبیوں میں مزید بڑھنے کی تلقین فرمائی۔ کانفرنس میں بعض علماء اور تاریخ دانوں نے بھی شرکت کی جنہوں نے پہلے خلفاء کے واقعات زندگی بتائے۔

بہت سارے سیاستدانوں میں Ms Hazel McCollion بھی شامل تھیں۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں احمدیوں کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہم قریباً 20 ہزار احمدیوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا ایک عظیم مذہب کے لئے کیا ہی عظیم گواہی ہے۔

اخبار The Mississauga News اپنی 29 جون 2008ء کی اشاعت میں اس سرخی سے لکھتا ہے:۔

...... سربراہ کو دیکھنے کے لئے متبعین نے انٹرنیشنل سنٹر کو بھر دیا

تصویر کے ساتھ جس میں وزیراعظم کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو وزیر

اعظم کا پیغام پیش کر رہے ہیں۔

15 ہزار افراد سے زیادہ لوگوں نے انٹرنیشنل سنٹر کو مکمل طور پر بھر دیا تا کہ وہ اپنے روحانی پیشوا حضرت مرزا مسرور احمد جو عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں کو سننے کا موقعہ حاصل کرسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ صرف روزانہ کی عبادت کافی نہیں بلکہ آپ کو اس سے مزید آگے بڑھنا ضروری ہے تا کہ وہ صحیح معنی میں مومن بن سکیں۔

اگر آپ صحیح معنی میں مومن ہیں تو آپ کا ہر دن پہلے سے بہتر ہونا چاہئے۔ اصل میں آپ کے پاس ایک ڈائری ہونی چاہئے جس میں آپ روزانہ چیک کریں کہ آپ کے ذمہ کون سے کام تھے اور آپ نے ان میں سے کتنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں۔

روزانہ کی عبادت ناکافی ہے۔ آپ کو اس سے آگے بڑھنا چاہئے۔ اگر آپ نے خدا کی مخلوق کے بارے میں اپنی ذمہ داری ادا نہ کی تو آپ یقیناً گھاٹے میں ہیں۔ یتامیٰ اور نادار افراد کی مدد کرنا بھی ایک طرح کی عبادت ہے۔ آپ لوگوں کو معاف کرنے کی عادت ہونی چاہئے اور اپنے ملک کی خدمت کرنا بہت ضروری ہے۔ ایک صحیح مومن کی یہ نشانیاں ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ قرآن مجید کی ہدایات کے اندر رہنے سے لوگ معصیت اور فساد سے امن اور آشتی حاصل کرسکتے ہیں۔

اس ہال میں قریباً سبھی معززین نے کئی بار لفظ امن کا استعمال کیا ان میں مسی ساگا کی میئر بھی شامل تھیں۔

انہوں نے کہا کہ امن ایسی چیز ہے کہ تمام دنیا اس کے لئے دعا کر رہی ہے۔ تاہم امن آپ سے اور مجھ سے شروع ہوگا۔ اس وقت ساری دنیا کو امن کی ضرورت ہے۔ میری خواہش ہے کہ ایک دن تمام مذاہب اکٹھے ہو کر دنیا میں امن کے قیام کو ممکن بنادیں۔

Jason Kinny جو وفاقی وزیر ہیں اور وزیراعظم کے نمائندے ہیں نے حضرت اقدس کی تعریف کرتے ہوئے ان کو امن کا پیغامبر قرار دیا اور کہا کہ ہم آپ کے پیغامبر امن ہونے کی وجہ سے آپ کے بہت مشکور ہیں۔

اتوار کو 32 ویں کانفرنس کا اختتام مقررین کی تقاریر اور دعا پر ہوا۔ اس کانفرنس میں جماعت کی خلافت کی سوسالہ جوبلی بھی منائی گئی۔

حضرت اقدس کینیڈا کا دورہ جاری رکھیں گے اور 5 جولائی کو بیت النور کا افتتاح کریں گے جو ملک میں سب سے بڑی ...... ہے۔

CNW-Telebec نے درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھا:۔

صدسالہ خلافت جوبلی منانے کے لئے 20 ہزار......کا اجتماع

27,29 جون 2008ء کو جماعت احمدیہ کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے ہزاروں لوگ تمام کینیڈا، امریکہ اور تمام دنیا سے وفود اور خصوصی مہمانوں کی شکل میں یہاں حاضر ہوں گے۔ یہ کانفرنس اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں صدسالہ خلافت جوبلی منائی جائے گی اور اس میں جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا شمولیت فرمائیں گے۔ تین دن کے اس اجتماع میں روحانی پیشوا مرزا مسرور احمد تین خطاب فرمائیں گے جو خطبہ جمعہ، خواتین کے لئے اور اختتامی خطاب کی شکل میں ہوگا۔

ان خطابات کے علاوہ دیگر تقاریر بھی کی جائیں گی جو کہ مختلف مذہبی علماء کریں گے۔ جن میں خلافت کی تاریخ وغیرہ پر بحث کی جائے گی۔ اس طرح جماعت کے بانی مرزا غلام احمد کی تعلیمات۔ قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر بھی تقاریر ہوں گی۔ کینیڈا کے وزیراعظم بھی ان معززین میں شامل ہیں جن کی اس کانفرنس کے موقعہ پر آمد متوقع ہے۔ ان کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے معززین اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ ہر فرد جماعت اس زندگی میں ایک بار موقعہ کے انتظار میں محو ہے۔ ہزاروں رضاکار ان گنت گھنٹے کام کر رہے ہیں تا کہ 20 ہزار وفود کے لئے بہتر انتظام ہو سکے۔ ملک لال خان نے کہا کہ اس یادگار کنونشن کو منانے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ہمارے جذبات اور احساسات اپنے عروج پر ہیں کہ ہمارے سربراہ خلیفۃ المسیح ہی ہمارے درمیان ہیں۔ ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ کینیڈا بھی ان ممالک میں شامل ہیں جو حضور نے اپنے دورہ میں شامل کیا ہے۔

یہ سال کنونشن منعقد کرنے کا مقصد یہ ہے تا کہ ہمارے ممبران ایک دوسرے سے متعارف ہوتے رہیں نیز ان کی (دین) کے بارے میں معلومات مزید بڑھیں۔ احمدیہ ...... جماعت پُرعزم ہے کہ وہ کینیڈا بین المذاہب اور کمیونٹی کے تعلقات بڑھا کر کینیڈا کو مضبوط کریں۔ وہ چاہتے ہیں کہ فاصلے کم کریں اور اپنے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' پر صحیح معنوں میں عمل کرسکیں۔

The Mississauga News 24 جون 2008ء کی اشاعت میں درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھا:۔

......لیڈر مالٹن میں ہونے والے کنونشن میں تشریف فرما ہوں گے

کینیڈا کے وزیراعظم Stehen Harper اتوار کو مسی ساگا میں سرکاری طور پر احمدیوں کے روحانی پیشوا کو خوش آمدید کہیں گے۔ وزیراعظم اور انٹاریو کے وزیراعلیٰ Dalton McGinty نے اپنی کانفرنس میں شرکت کا عندیہ دیا ہے جو کہ ساڑھے گیارہ بجے انٹرنیشنل کانفرنس میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو خوش آمدید کہنے کے لئے حاضر ہوں گے۔

اس کانفرنس میں جو کہ 32 ویں کانفرنس ہوگی قریباً 20 ہزار افراد کی شمولیت متوقع ہے۔ تمام دنیا میں احمدی صدسالہ جوبلی خلافت منا رہے ہیں جو ان کے بانی مرزا غلام احمد کی وفات کے بعد روحانی سربراہی کا تصور کی شکل میں ظہور پذیر ہوئی اور اس پر سو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔

ان کے روحانی پیشوا کنونشن پر دو دفعہ عوامی پلیٹ فارم پر جلوہ گر ہوں گے۔ ایک مرتبہ خطبہ جمعہ کے لئے اور دوسری مرتبہ اختتامی تقریر کے لئے۔

ممتاز بٹ نے بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا خلیفہ ہیں۔ جمعہ کے روز ہزاروں متبعین کو جمعہ کی نماز پڑھائیں گے۔

ہر بڑا اور بچہ احمدی اپنے پیارے خلیفہ پر ایک نگاہ ڈالنے کا متمنی ہوتا ہے۔ لال خان صاحب جو جماعت احمدیہ کینیڈا کے صدر بھی ہیں نے بتایا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہمارے پیارے خلیفہ ہمارے درمیان ہوں گے۔ صدسالہ جوبلی کی تقریبات اس سلسلہ کی تاریخ میں ایک اچھوتی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ایک ایسی قیادت ہے جو ہمیں ہمارے اس سلوگن کے مطابق رہنے کے طریق بتاتی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

حضرت اقدس نے اپنا ریاستہائے متحدہ کا دورہ مکمل کیا ہے اور اب وہ مارکھم، میپل اور کیلگری کا دورہ فرمائیں گے۔

CNW-Telebec اپنی 3 جولائی 2008ء کی اشاعت میں درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھتا ہے:۔

جماعت احمدیہ......کی امن کی تعلیم کی سچی علمبردار

پچھلے ایک سو سال سے جماعت احمدیہ ایک نہایت ہی پُرامن جماعت کے طور پر ابھری ہے۔ احمدیہ......کمیونٹی کے سربراہ نے یہ بات تفصیل سے بیان کی۔ 25 جون 2008ء کو احمدیہ......کمیونٹی نے اپنی خلافت کی صدسالہ تقریب کی دعوت عام کی اور یہ تقریب منائی گئی۔ یہ تقریب خلافت احمدیہ کے قیام اور ان کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کی وفات سے شروع ہوئی۔ موجودہ عالمی جماعت کے سربراہ مرزا مسرور احمد نے اس تقریب میں شرکت کی اور اس موضوع پر خطاب کیا۔ دعوت عام میں آٹھ صد معززین شامل ہوئے۔ اس اختتام ہفتہ کو حضرت اقدس جو کہ تمام دنیا کا دورہ کر رہے ہیں تا کہ ان تقریبات میں شامل ہو سکیں 32 ویں کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ یہ کانفرنس انٹرنیشنل کانفرنس سنٹر میں منعقد ہوگی۔ اس کے علاوہ کینیڈا ڈے کی تقریبات میں بھی شامل ہوں گے۔ مزید برآں حضرت اقدس 4 جولائی کو بیت النور کیلگری کا افتتاح فرمائیں گے جو مغربی دنیا کی بڑی ......میں سے ایک ہے۔

اپنے خطاب میں حضرت اقدس نے فرمایا کہ ......کے خلاف یہ الزام ہے کہ......تشدد پر یقین رکھتا ہے اور تلوار کے زور سے پھیلا ہے بالکل غلط ہے۔ قرآن مجید اور آنحضرت ﷺ کی زندگی اور پہلے چار خلفاء کے دور کو پیش کرتے ہوئے آپ نے واضح کیا کہ......رواداری کا مذہب ہے اور اس کی ابتدائی تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ باوجود اس کے کہ مسلمانوں کو انتہائی تشدد کا نشانہ بنایا گیا پھر بھی انہوں نے صبر سے کام لیا۔ بعض گروپ ...... کی بدنامی کا موجب بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پُرتشدد اور بنیاد پرستی کو اپنا شعار بنا کر قرآن مجید کی آیات کی غلط تفسیر کر کے فساد اور بدامنی کا راستہ اپنایا ہوا ہے۔ جبکہ قرآن نے جہاں جنگ کی اجازت دی ہے وہ صرف ظلم کا ہاتھ روکنے کے لئے ہے۔ نیز جنگ کے لئے بھی ...... نے قانون بنائے ہیں جن کی رو سے شہریوں کو نقصان پہنچانے یا بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور درختوں وغیرہ کو نقصان پہنچانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ انٹاریو نے بھی حضرت اقدس کا شکریہ ادا کیا اور انٹاریو کی تعمیر میں احمدیوں کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ کینیڈا کی احمدی جماعت لگن کے ساتھ اس پالیسی پر کارفرما ہے کہ وہ......کے بارے میں ہر قسم کی غلط فہمیوں کو دور کر کے......کی صحیح تصویر پیش کریں گے۔ نیز بین المذاہب کانفرنسوں کے ذریعہ باہمی امن اور بھائی چارہ کو فروغ دیں گے۔ ایک سو سال سے جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت جو وہ دنیا اور خصوصاً افریقہ میں کر رہے ہیں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس طرح بین المذاہب کانفرنس کر کے مذاہب کو قریب کرنے کی کوششوں کی بھی تعریف کی گئی۔

News Toronto نے اپنی 24 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا ہے کہ:۔

......کی خالص اور پاک تعلیمات پر مبنی دنیا

مسی ساگا۔ آج بھی اختتام ہفتہ کی تقریبات جو دعا اور تعلیم پر مشتمل ہیں جاری رہیں جو انٹرنیشنل سنٹر میں منعقد کی جارہی ہیں اور جہاں ان کے روحانی پیشوا مرزا مسرور احمد ان کو ......تعلیمات سے آگاہ کریں گے۔ یہ کانفرنس 1972ء سے جاری ہے تاہم اس سال خصوصی طور پر صدسالہ خلافت جوبلی منائی جارہی ہے جو ان کے بانی مرزا غلام احمد صاحب کی وفات کے بعد سے جاری ہے۔

ندیم صدیق جو جماعت احمدیہ کے ترجمان ہیں نے بتایا کہ تمام کینیڈا اور بعض لوگ امریکہ سے بھی قریباً 25 ہزار افراد کی تعداد میں اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

1960ء میں اس کمیونٹی کی تعداد صرف چند درجن تھی جو اب ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو صحیح ......تعلیمات سے آگاہ کیا جاسکے اور جتنے لوگوں تک ممکن ہو پہنچایا جاسکے نیز اس ملک کی بھی تعریف کی جاسکے جس نے مذہبی آزادی دی ہوئی ہے۔

اس جماعت کا بنیادی مطمح نظر مذہبی رواداری ہے کیونکہ یہ جماعت سنی اور شیعہ جماعتوں کی طرف سے مسلمان کے طور پر تسلیم نہیں کی جاتی کیونکہ ان کے قرآن مجید کی کچھ آیات کی تفسیر میں اختلاف ہے۔

اسی وجہ سے حضرت احمد کی بھرپور طریق سے حفاظت کی جارہی ہے کیونکہ ان پر حملہ کا خطرہ موجود

ہے۔

اگرچہ کل ان کا خطاب عورتوں کے لئے تھا جس میں انہوں نے ان کی اصلاح کے بارے میں نصائح کی تھیں تاہم اس سے قبل انہوں نے بنیاد پرستی کے خطرات سے آگاہ کیا تھا نیز موجودہ دنیا میں جہاد کی اس تشریح کی وضاحت کی جو موجودہ زمانے میں کی جارہی ہے۔ جہاد کی اصطلاح کے ساتھ جو جنگ کے لئے استعمال کی جارہی ہے۔ حضرت احمد نے بتایا کہ جہاد کی اصطلاح دراصل مدافعانہ جدوجہد ہے اور یہ صرف اسلام کے لئے نہیں بلکہ دوسرے مذاہب کو بچانے کے لئے بھی اسلام نے جہاد کا درس دیا ہے۔

کانفرنس آج بھی جاری رہے گی جس میں مقامی ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے سیاستدانوں کی آمد متوقع ہے جہاں حضرت احمد اپنی اختتامی تقریر کریں گے۔

30 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم کو ہدایات

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ بعدازاں ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس وقت آپ کے کیا پراجیکٹس ہیں۔ خصوصاً افریقہ میں کیا کام ہو رہا ہے۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب نے بتایا کہ نائیجیریا میں کنوئیں کھدوانے کا کام ہو رہا ہے۔ ابوجہ کے نزدیک ایک کنواں کھدوایا گیا ہے اور یہ کام کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا Omaisha والے ابھی تک انتظار کر رہے ہیں وہاں کنواں نہیں کھدوایا گیا۔ چیئرمین صاحب نے بتایا کہ عمائشہ میں بھی کنوئیں کھدوانے کا انتظام مکمل ہے، باعتماد کنٹریکٹر ملنے کا انتظار ہے۔ یہاں بھی جلد کنواں کھدوایا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اب Omaisha میں کمپیوٹر سنٹر بھی کھولنا ہے انہیں میں نے آغاز میں پانچ کمپیوٹر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ وہاں دو پرائمری سکول بھی کھولنے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اس ذمہ داری کو اٹھائے۔ چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہمارے پاس 100 کمپیوٹر تیار ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ میں سے کسی کو وہاں بار بار وزٹ کرنا چاہئے۔ وہاں جانا اور موقع پر جائزہ لینا ضروری ہے۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہم نے وہاں Cataract Surgery کو سپانسر کیا ہے۔ لوکل ڈاکٹرز نے آپریشن کئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صرف 35 افراد کی سرجری ہوئی ہے۔ بورکینا فاسو میں تو 200 سے زیادہ مریضوں کے آپریشن ہوئے ہیں۔ آپ کو صرف دو کے فگر میں نہیں بلکہ تین، چار کے فگرز میں داخل ہونا چاہئے۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے "Orphan Care" کے پروگرام کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ یہ پروگرام کینیڈا میں جاری ہے اور ہم 35 ڈالر فی بچہ ماہانہ ادا کر رہے ہیں جو اس کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ یہ ایسے بچے ہیں کہ ان کے ماں باپ دونوں نہیں ہیں۔ ان کے عزیز ان کو پال رہے ہیں یا وہ لوگ جنہوں نے ان بچوں کو Adopt کیا ہوا ہے۔

چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ نے بنگلہ دیش میں کئے جانے والے کام کے بارہ میں اپنی رپورٹ پیش کی کہ وہاں گزشتہ طوفان کے ذریعہ جو تباہی ہوئی تھی اس میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ڈاکٹر علیم خان صاحب کو بھجوایا گیا تھا۔ انہوں نے وہاں متاثرہ علاقے میں کام کیا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں بنگلہ دیش کا کوئی ڈاکٹر نہیں ہے۔ جس پر بتایا گیا کہ بنگلہ دیش کے ایک ڈاکٹر ہیں اور وہ یہاں کے شہری ہیں اور ملک سے باہر سفر کر سکتے ہیں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ اس وقت 3 لاکھ ڈالر کی رقم ہیومینیٹی فرسٹ کے فنڈ میں موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ بڑی رقم ہے اس سے آپ کافی پراجیکٹ کر سکتے ہیں۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہمارا پروگرام ہے کہ بنگلہ دیش میں 200 گھروں کے قیام میں مدد کی جائے اور نائیجیریا میں دس کنوئیں لگائے جائیں۔

حضور انور نے ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم میں بعض انجینئرز احباب کا تعارف حاصل کیا اور ان سے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کو ہدایات فرمائی کہ اپنی Drilling Machine کی خرید کا جائزہ لیں اس سے آپ کے اخراجات کم ہو جائیں گے۔ ورنہ کنوئیں کھدوانے اور بور کروانے کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ وہ لوگ Diamond Drill استعمال کرتے ہیں جو بعض اوقات کام کے دوران ٹوٹ جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ بور کروانے کے بہت زیادہ پیسے چارج کرتے ہیں اور بعض دفعہ دوگنی رقم وصول کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا مڈل ایسٹ سے اور یہاں سے بھی جائزہ لیں بعض کمپنیاں اچھی حالت میں استعمال شدہ ڈرل مشین فروخت کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے بورکینا فاسو اور غانا کے لئے ایک ڈرل مشین خریدی ہے جس کی وجہ سے اخراجات میں بہت کمی آگئی ہے۔ ایک لوکل کینیڈین دوست عطاء الواحد صاحب بھی ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم میں شامل ہیں اور وہ مکینیکل انجینئر ہیں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ نومبائعین کی تربیت میں بہت زیادہ مصروف ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان سے اور کام بھی لینے چاہئیں۔ ان کو افریقہ بھی بھجوایا جاسکتا ہے وہاں افریقہ کے حالات دیکھیں اور معلومات حاصل کریں اور ان کی ضروریات کا جائزہ لیں۔ عطاء الواحد صاحب نے بتایا کہ وہ جانے کے لئے تیار ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں Food Bank کے بارہ میں بھی رپورٹ پیش کی گئی کہ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا اس پراجیکٹ کو بھی چلا رہی ہے اور 80 خاندانوں کو خوراک مہیا کی جارہی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ حکومت ان خاندانوں کو کچھ رقم مہیا کرتی ہے لیکن وہ مکانوں کے کرائے اور دوسرے بلز کی ادائیگی میں صرف ہو جاتی ہے۔ ہم ان کو اجناس، فروٹ اور جوس وغیرہ کی شکل میں ماہانہ بیسز پر خوراک مہیا کرتے ہیں۔ جن خاندانوں کو خوراک مہیا کی جارہی ہے ان میں پاکستانی، کینیڈین، جمائیکن اور ساؤتھ امریکن ممالک کی فیملیز شامل ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم کے ممبران سے ان کے سپرد کاموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مختلف ممبران نے اپنے سپرد کام اور ذمہ داریوں کی تفصیل بتائی۔

حضور انور نے ممبران کو ہدایت فرمائی کہ افریقہ میں اپنے پراجیکٹ کو پھیلائیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب جلد نائیجیریا میں کمپیوٹر سنٹر کھولیں وہاں اس کی بہت ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا صرف سیکنڈری سکول میں ہی نہیں بلکہ دوسرے بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں کمپیوٹر سنٹر بھی شروع کرنے ہیں۔

چیئرمین صاحب ہیومینیٹی فرسٹ نے بتایا کہ ہم نے برما میں آنے والے طوفان سے متاثرہ افراد کے لئے بھی فنڈ اکٹھے کئے تھے۔ لیکن برما کی حکومت نے باہر کی NGOs کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی۔ حضور انور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ یوکے نے ایمبیسی کے ذریعہ روابط کر کے کارروائی کی ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کی میٹنگ گیارہ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ سترہ مختلف فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

نئی جلسہ گاہ کا معائنہ

جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے نیشنل ہیڈ کوارٹر بیت الذکر میپل اونٹاریو سے قریباً 30 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع قصبہ بریڈفورڈ میں اپنی جلسہ گاہ کے لئے 250 ایکڑ قطعہ زمین حاصل کیا ہے۔

بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس قطعہ زمین کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ ایک بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس قطعہ زمین پر پہنچے جہاں مقامی جماعت کے احباب و خواتین نے حضور انور کا استقبال کیا اور نعرے بلند کئے بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں اور بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے اور خواتین کو شرف زیارت بخشا۔ بعض خواتین نے اپنے بچوں کو گود میں لیا ہوا تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حدیقہ احمد

جلسہ سالانہ یوکے سال 2006ء کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کم از کم 300 ایکڑ قطعہ زمین اپنی جلسہ گاہ کے لئے خریدے۔ جماعت کینیڈا نے لبیک کہتے ہوئے زمین کے حصول کی کوشش شروع کر دی اور سال 2006ء اور 2007ء میں 250 ایکڑ زمین کا ایک وسیع وعریض قطعہ حاصل کر لیا اب وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس قطعہ کے ساتھ مزید پچاس ایکڑ مل جائیں تاکہ تین سو ایکڑ مکمل ہو جائیں۔

بریڈفورڈ کا قصبہ جہاں یہ زمین خریدی گئی ہے 25 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے اور یہاں سے ٹورانٹو کے لئے ٹرین کی سہولت بھی موجود ہے۔ بذریعہ کار نصف گھنٹہ کا سفر ہے۔

اس 250 ایکڑ میں سے پچاس ایکڑ پر درخت لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ باقی دوسوا ایکڑ کا حصہ ایسا ہے کہ جہاں پر مختلف پروگرام کئے جاسکتے ہیں اور یہ حصہ قابل زراعت بھی ہے۔ اس زمین میں پانچ ایکڑ کے دو تالاب بھی ہیں جن میں مچھلی فارم ممکن ہے۔ اس زمین کے ایک حصہ پر ایک تعمیر شدہ گھر بھی موجود ہے۔

اس وقت 160 ایکڑ زمین بغرض زراعت ٹھیکے پر دی گئی ہے۔ جہاں پر مکئی کی فصل کاشت کی گئی ہے۔

اس قطعہ زمین پر مختلف تعمیرات کے منصوبے زیر غور ہیں۔ جن میں بیت الذکر کی تعمیر، جلسہ گاہ، جامعہ احمدیہ و ہوسٹل کی تعمیر، سٹاف کی رہائش گاہ اور دفاتر، لنگر خانہ کی تعمیر کے علاوہ پارک کیمپ گراؤنڈ اور یوتھ گراؤنڈ اور قبرستان کے منصوبہ جات شامل ہیں۔

جماعت کینیڈا ان معاملات کے لئے پروفیشنل پلانرز کی مدد سے پلان تیار کر رہی ہے۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز بھی اس میں مدد کر رہی ہے۔

چونکہ یہ قطعہ زمین بہت وسیع وعریض ہے اور اس کے ایک حصہ میں جنگل بھی ہے۔ پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کار مختلف راستوں اور جنگل کے مختلف حصوں سے گزرتے ہوئے قریباً نصف گھنٹہ تک اس کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس قطعہ

اراضی کا نام ''حدیقہ احمد'' عطا فرمایا۔

ونڈمل کا معائنہ

اس قطعہ زمین کے ایک حصہ میں احمدی انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا نے ایک Wind Mill لگائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ عرصہ قبل کینیڈا کی انجینئرز ایسوسی ایشن سے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وہ کینیڈا میں Wind Mill لگائیں اور تجربہ کریں۔ چنانچہ ہمارے انجینئرز نے ہنگامی طور پر ٹاؤن کی انتظامیہ سے اجازت لے کر اس پر کام شروع کر دیا اور دن رات محنت کر کے دو ماہ کے عرصہ میں اس پراجیکٹ کو مکمل کر لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس Wind Mill کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ چیئرمین احمدی انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا شیخ عبدالہادی صاحب نے اس ونڈمل کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے تفصیلی معلومات دریافت فرمائیں جس پر ونڈمل کے پراجیکٹ انجینئر کامران اشرف صاحب نے حضور انور کو پراجیکٹ کی پلاننگ سے لے کر اس کے ڈیزائن اور انسٹالیشن کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا کہ آپ نے اتنی جلدی تعمیل کر لی ہے۔

اس Wind Mill کی 2.6KW Capacity ہے ٹاور کی بلندی 50 فٹ ہے اور اس کے اوپر جو تین بلیڈ لگے ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک کی لمبائی 6 فٹ ہے اور ان بلیڈ کا Diameter 12 فٹ کا ہے۔

اس ونڈمل کی ایک منفرد بات یہ ہے کہ اس قصبہ بریڈفورڈ کی حدود میں یہ واحد Renewable Energy کا پراجیکٹ ہے اور شہر کی انتظامیہ نے جماعت کی اس کوشش کو بہت سراہا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ Wind Mill کی بجلی کہاں استعمال ہو رہی ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ اس قطعہ زمین پر تعمیر شدہ گھر موجود ہے وہاں اس کی بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ حضور انور اس گھر کے اس حصہ میں تشریف لے گئے جہاں Basement میں الیکٹریکل روم ہے اور وہاں اس ونڈمل سے بجلی کا کنکشن دیا گیا ہے۔ حضور انور نے انجینئرز صاحبان سے بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس پراجیکٹ کی انفارمیشن ایک بڑے بورڈ پر ظاہر کی جائیں تا کہ آنے جانے والوں کے لئے فائدہ مند ہوں اور انہیں معلومات کے حصول کے لئے سہولت ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ انجینئرز ایسوسی ایشن کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ بڑی Wind Mill کے پراجیکٹ کا بھی تجربہ کریں۔ حضور انور نے اس ونڈمل کی پراجیکٹ کے اخراجات کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ افریقہ کے لئے کم قیمت پر پراجیکٹ ڈیزائن کریں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ونڈمل اور گھر کی عمارت کے درمیان میپل (Maple) کا پودا لگایا۔

ونڈمل کا معائنہ مکمل ہونے کے بعد سیکرٹری صاحب جائیداد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو زمین کے نقشہ جات دکھائے۔ ان نقشہ جات میں زمین کے مختلف حصوں کی نشاندہی کی گئی تھی اور مختلف پہلوؤں سے تفصیلات ظاہر کی گئی تھیں۔

پانچ ایکڑ پر مشتمل پانی کے جو دو تالاب ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کو ڈویلپ کریں اور Fish Pond بنا دیں۔ نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آٹھ دس ایکڑ پر چیریز Cherries لگائیں۔

اس ونڈمل (Wind Mill) اور قطعہ زمین کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آیئے اب دعا کر لیتے ہیں۔ مقامی جماعتوں کے لوگ کچھ دور کھڑے تھے جب کسی نے بلند آواز سے انہیں بتانے کی کوشش کی کہ دعا ہونے لگی ہے تو حضور انور نے فرمایا کہ وہاں قریب جا کر دعا کر لیتے ہیں۔ چنانچہ حضور انور چل کر احباب کے قریب آئے اور دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ دوپہر کے کھانے کے لئے جماعت کینیڈا نے باربی کیو (BBQ) کا انتظام کیا ہوا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے کچھ دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کی خدمت میں خدام نے تازہ سٹرابیری (Strawberry) کی ایک ٹرے پیش کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے خدام میں تقسیم کر دی۔ اس موقع پر موجود جماعتی عہدیداران اور خدام حضور کے پاس کھڑے رہے اور باری باری حضور کے قریب آتے۔ حضور انور اپنی مٹھی بھرتے اور ان کے ہاتھوں میں ڈال دیتے۔ جب Strawberry ختم ہو گئی تو Cherries کی بھری ہوئی ٹرے حضور انور کی خدمت میں پیش کر دی گئی۔ حضور انور نے یہ بھی اپنے دست مبارک سے اپنے خادموں میں تقسیم کر دی۔ حضور انور احباب میں گھل مل گئے اور بعض خدام کی پلیٹ سے کچھ تناول بھی فرمایا۔

تصاویر

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ڈیوٹی پر موجود مختلف گروپس، مہمانوں اور قافلہ کے ممبران کو اپنے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بخشا۔ قریباً پندرہ سے زائد مختلف گروپس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ تصاویر کا یہ پروگرام بیس پچیس منٹ تک جاری رہا۔ کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ تھا جس نے حضور انور کے ساتھ تصویر نہ بنوائی ہو۔ ہر ایک اپنے پیارے آقا کے قرب سے سیراب ہو رہا تھا اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر رہا تھا۔

تصاویر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گھر کے اندر تشریف لے گئے اور قریباً بیس منٹ بعد ساڑھے چار بجے باہر تشریف لائے اور واپس بیت الذکر (پیس ولیج) کے لئے روانگی ہوئی۔ پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ولیج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الذکر میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اجتماعی ملاقاتیں

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے آج بھی پروگرام کے مطابق اجتماعی ملاقاتیں تھیں۔ بعض بوڑھی اور بیمار خواتین جو سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تھیں یا زیادہ دیر کھڑا رہنا مشکل تھا، مشن کے باہر بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس تشریف لے گئے اور سب کو باری باری شرف زیارت بخشا اور ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ بعدازاں حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج کینیڈا کی جماعتوں Durham، East York، Markham، Scarborough، Thorncliffe، Brampton Centre، Malton، Brampton Flour Town، Brampton Heartlake، Brampton Peel اور Springdale Village کے 3655 احباب مرد و خواتین نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

مرد احباب نے باری باری حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین بھی ایک قطار میں باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں اور شرف زیارت حاصل کرتیں اور سلام عرض کرتیں اور دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور نے بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لئے سکیم

حضرت مصلح موعود نے 19 اکتوبر 1945ء کو احمدیوں میں اعلیٰ تعلیم کے عام کرنے کے لئے ایک نہایت اہم سکیم تیار کی جس کا بنیادی نقطہ یہ تھا کہ ''جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کے لئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے۔ اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیں''۔ حضور نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ ''جو احمدی اپنے بچوں کو پرائمری تک تعلیم دلوا سکتے ہیں وہ کم از کم مڈل تک اور جو مڈل تک تعلیم دلوا سکتے ہیں وہ کم از کم انٹرنس تک اور جو انٹرنس تک پڑھا سکتے ہیں وہ اپنے لڑکوں کو کم از کم بی اے کرائیں''۔ نیز فرمایا کہ چونکہ ہم ...... جماعت ہیں اس لئے ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم سو فیصد تعلیم یافتہ ہوں''۔ اسی ضمن میں حضرت مصلح موعود نے صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ

''وہ فوری طور پر نظارت تعلیم و تربیت کو ایک دو انسپکٹر دے جو سارے پنجاب کا دورہ کریں اور جو اضلاع پنجاب کے ساتھ دوسرے صوبوں کے ملتے ہیں اور ان میں احمدی کثرت سے ہوں ان کا دورہ بھی ساتھ ہی کرتے چلے جائیں۔ یہ انسپکٹر ہر ایک گاؤں اور ہر ایک شہر میں جائیں اور لسٹیں تیار کریں کہ ہر جماعت میں کتنے لڑکے ہیں۔ ان کی عمریں کیا ہیں ان میں کتنے پڑھتے ہیں اور کتنے نہیں پڑھتے۔ ان کے والدین کو تحریک کی جائے کہ وہ انہیں تعلیم دلوائیں اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لڑکے ہائی سکولوں میں تعلیم حاصل کریں اور ہائی سکولوں سے پاس ہونے والے لڑکوں میں سے جن کے والدین استطاعت رکھتے ہوں ان کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے بچے تعلیم الاسلام کالج میں پڑھنے کے لئے بھیجیں''۔

(الفضل 30 اکتوبر 1945ء)

اس خطبہ کی اشاعت پر نہ صرف بیرونی جماعتوں نے توسیع تعلیم سے متعلق اعداد و شمار کے مطلوبہ نقشے بھجوائے بلکہ اس سکیم کو جلد سے جلد نتیجہ خیز کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود کی منظوری سے دو انسپکٹر بھی مہیا کئے گئے۔ تعلیمی اعداد و شمار جب حضور کی خدمت میں پیش کئے گئے تو حضور نے ارشاد فرمایا:۔

''ساتھ کے ساتھ ان علاقوں میں تعلیم پر زور دیا جائے جو تعلیم حاصل نہیں کر رہے انہیں تعلیم پر مجبور کیا جائے اور جو کر رہے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم پر''۔

انسپکٹران کی تقرری کے موقعہ پر یہ ہدایت خاص فرمائی کہ

''پانچ ماہ کے لئے منظور ہے جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر جماعت کو منظم کیا جائے تو باقی صیغوں کی طرح اس صیغہ کے سیکرٹری یہ کام سنبھال سکیں گے''۔

(الفضل 5 جون 1945ء)

چنانچہ ان ہر دو احکام کی تعمیل کی گئی اور جب جماعت میں تعلیم کی اشاعت و فروغ کی ایک رو چل نکلی تو پانچ ماہ کے بعد یہ کام سیکرٹریان تعلیم و تربیت کے سپرد کر دیا گیا۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84284 میں ممتاز بیگم

بیوہ مشتاق احمد (مرحوم) قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجہ آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/300 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2318 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند (مرحوم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان احمد ولد مشتاق احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712

مسل نمبر 84285 میں کلیم احمد

ولد چوہدری محمد اسلم (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم شہزاد بٹ ولد نیاز قطب احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 84286 میں فہیم احمد

ولد چوہدری محمد اسلم (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل بہار نمبر 3 پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم شہزاد بٹ

مسل نمبر 84287 میں انور حسین

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کلی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 4 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 84288 میں رضیہ بی بی

زوجہ انور حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کلی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/9000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ (2) بینک شیئرز -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 84289 میں صباء انور

بنت انور حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم / پرائیویٹ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کلی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ (عارضی ملازمت) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء انور۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 84290 میں انجینئر مظفر احمد خان

ولد محمد نجیم خان قوم رانا خیل یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان پشاور (2) زرعی اراضی واقع ضلع صوابی متنازعہ ہیں (3) مکان، دوکانات واقع ضلع صوابی متنازعہ ہیں (4) کار مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان۔ گواہ شد نمبر 2 سید ارشد حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری

مسل نمبر 84291 میں سیدہ امتہ الباسط صاحبزادی

زوجہ مظفر احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/75000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امتہ الباسط صاحبزادی۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد فقیر اللہ خان

مسل نمبر 84292 میں منصور احمد

ولد فقیر اللہ خان قوم سوائی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 کنال بنجر اراضی واقع گڑھی حبیب اللہ مانسہرہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد وصیت نمبر 40546

مسل نمبر 84293 میں کلثوم منصور

بیوہ منصور احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 8 ماشے اندازاً مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم منصور۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر منصور ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان

مسل نمبر 84294 میں اطہر منصور

ولد منصور احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر منصور۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان وصیت نمبر 48009 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عدنان ودود ولد کرنل عبدالودود خان

مسل نمبر 84295 میں ماریہ اطہر

زوجہ اطہر منصور قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ اطہر۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان وصیت نمبر 48009۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عدنان ودود ولد کرنل عبدالودود خان

مسل نمبر 84296 میں ندیم شہزاد بٹ

ولد نیاز قطب احمد بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل بہار نمبر 3 پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان گل بہار مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا حصہ (2) مکان واقع حیات آباد مالیتی اندازاً -/350000 روپے کا حصہ (3) 6 ایکڑ زرعی اراضی واقع ضلع میرپور خاص مالیتی اندازاً -/180000 روپے کا حصہ۔ (جائیداد بالا میں 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (4) اسلام آباد موضع نوتھیہ میں 6 کنال 14 مرلے مشترکہ زمین ہے جس پر قبضہ غیروں کا ہے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم شہزاد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد چوہدری محمد اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 84297 میں مبارکہ ندیم

زوجہ ندیم شہزاد بٹقوم پٹیل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم شہزاد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 84298 میں وزیر احمد

ولد سائیں فقیر محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عجب خان ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ قیمت مکان اندازاً -/2000000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وزیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932 گواہ شد نمبر 2 عبداللہ جان ولد عبدالصمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 84299 میں وحیدہ بیگم

زوجہ وزیر احمد قوم راول پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔ گواہ شد نمبر 2 وزیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84300 میں نوید احمد

ولد شریف احمد قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 برھان الحق وصیت نمبر 48372

مسل نمبر 84301 میں خورشید احمد یوسف

ولد نصراللہ خان قوم رند بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 میزان الحق ارقم ولد ملک رفیق احمد خان

مسل نمبر 84302 میں عابدہ نسرین

بیوہ مختار احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500-6 گرام اندازاً مالیتی -/7000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ (ترکہ خاوند) واقع گولیکی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 84303 میں ثناء نذیر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں -/1600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 84304 میں احسان اللہ ہنجراء

ولد نذیر احمد ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ کاشتکاری/ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ احسان اللہ ہنجراء۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جاوید ہنجراء ولد محمد خان

مسل نمبر 84305 میں سلطان احمد چیمہ

ولد رحمت خان قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے (2) 2 عدد بھینس مالیتی -/60000 روپے (3) ساڑھے مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء وصیت نمبر 57175

مسل نمبر 84306 میں خالدہ ناصر

زوجہ ناصر جاوید ہنجراء قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/440000 روپے (3) والد کے مکان فروخت شدہ میں سے حصہ -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر جاوید ہنجراء ولد محمد خاں ہنجراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 84307 میں طارق جاوید

ولد حاجی خالد حیات قوم مسلم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اخلاق احمد ولد حاجی خالد حیات۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 84308 میں ناصر احمد

ولد علی محمد قوم مسلم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد منشاء ولد محمد عنایت

مسل نمبر 84309 میں شیخ بشارت احمد

ولد محمد عنایت اللہ انور (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3434 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ساجد ولد حاجی برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 انوارالحق ولد عبدالرحیم خان

مسل نمبر 84310 میں سمیرا رحمٰن

زوجہ بشارت الرحمٰن بٹقوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ

مسل نمبر 84311 میں مظفر عتیق

ولد امتیاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3807 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اختر ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 84312 میں شاہد مسعود

ولد مسعود احمد قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خالد آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ساہی وصیت نمبر 34278۔ گواہ شد نمبر 2 کامران مسعود وصیت نمبر 41740

مسل نمبر 84313 میں راؤ خرم ذیشان

ولد راؤ عبدالجبار خاں قوم راؤ راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راؤ خرم ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طیب مراد خاں ولد رانا غالب خاں۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ محمد طلحہ خاں ولد راؤ عبدالجبار خاں

مسل نمبر 84314 میں نبیلہ مسرت

زوجہ بابر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (2) حق مہر بذمہ خاوند -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 84315 میں بابر احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 84316 میں امتہ الرؤف

زوجہ عطاء المجیب راشد قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/102000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب راشد خاوند موصیہ وصیت نمبر 40506 گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر خالد وصیت نمبر 37905

مسل نمبر 84317 میں احمد ایاز مبین

ولد اعجاز احمد حنیف قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ایاز مبین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 84318 میں مدثر احمد بشیر

ولد چوہدری بشیر احمد کاٹھگڑھی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ مرلہ از ترکہ والد اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 84319 میں بشارت احمد جٹ

ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/1100000 روپے (2) زرعی اراضی 50 کنال واقع کوٹ امیر شاہ نزد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 84320 میں رانا محمد الطاف

ولد چوہدری صادق علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد الطاف گواہ شد نمبر 1 رانا فضل محمود باری ولد رانا محمد الطاف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف

مسل نمبر 84321 میں رانا نثار احمد خان

ولد چوہدری صادق علی قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نثار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 84322 میں احسان قادر

ولد محمد یونس قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان قادر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف حیات ولد رائے محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84323 میں غلام فاطمہ

زوجہ محمد خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1955ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع لنگروالہ مالیتی -/245000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84324 میں رضیہ پروین

زوجہ مظہر حیات قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام معلم سلسلہ

مسل نمبر 84325 میں ناصرہ پروین

زوجہ سکندر حیات قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) بھینس مالیتی -/45000 روپے

(3) حق مہر-/25000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 نویدالاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84326 میں شوکت حیات

ولد رائے بھاونہ قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت 1992ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/120000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور-/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت حیات۔ گواہ شد نمبر1 آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکبر ولد محمد حیات

مسل نمبر 84327 میں عمر دراز

ولد شیر محمد قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت 1978ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر ٹرالی کا 1/4 حصہ اندازاً مالیتی-/700000 روپے (2) بھینس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر دراز۔ گواہ شد نمبر1 آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 نویدالاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84328 میں عابدہ مسرت

زوجہ مختار احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/380000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر-/50000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیتی-/40000 روپے (5) زمین ازطرف خاوند 3/1 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ مسرت۔ گواہ شد نمبر1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر2 ظہور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 84329 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد حیات قوم پڑہار پیشہ کاشتکاری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 7 کنال واقع ادرحماں اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد وصیت نمبر 61792

مسل نمبر 84330 میں کنیز فاطمہ

زوجہ صوفی محمد اشرف قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1966ء ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ-/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر2 ظہور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 84331 میں منظور احمد

ولد رحمت علی قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 57 سال بیعت 1974ء ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان واقع ادرحماں اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر1 متین احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی

مسل نمبر 84332 میں ظہور احمد

ولد نذر محمد قوم لنگاہ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218 گواہ شد نمبر2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباس

مسل نمبر 84333 میں طیب رسول احمد

ولد غلام رسول قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیمان پورہ بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ سوا تین مرلہ اندازاً مالیتی-/500000 روپے کا حصہ (والدہ 1 بہن 1 بھائی حصہ دار ہیں) (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/35000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب رسول احمد۔ گواہ شد نمبر1 مشہود احمد ولد غلام رسول (مرحوم) گواہ شد نمبر2 سلیم احمد خان ولد محمد خان اشرف

مسل نمبر 84334 میں طاہر احمد

ولد محمد صدیق قوم موچی پیشہ درزی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر2 سمیع اللہ ولد فضل کریم

مسل نمبر 84335 میں فضل الرحمٰن

ولد ملک سیف الرحمٰن قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ڈیرہ بوڑانہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 سلامت علی ولد محمد مالک۔ گواہ شد نمبر2 ملک عبدالرؤف ولد ملک غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84336 میں داؤد احمد

ولد محمد انور قوم ٹاہو پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس بمعہ بچہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد نیاز ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 84337 میں بشیر احمد

ولد خدا بخش قوم واہلہ پیشہ دوکانداری عمر 73 سال بیعت 1952ء ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/60000 روپے (2) مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر2 منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688

مسل نمبر 84338 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالرزاق قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر1 زاہد شفیق ولد عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرزاق خاوند موصیہ

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
''یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جانا ہے۔''
(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 219)

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد ڈوگر صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمود احمد عارف صاحب سابق ناظر مال خرچ صدر انجمن احمدیہ قادیان بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ ہسپتال سے گھر واپس آ گئے ہیں۔لیکن ابھی شدید کمزوری ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم رفیع احمد رند صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 93/6-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو مورخہ 15 جولائی 2008ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام صبیح احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔نومولود مکرم مبشر احمد رند صاحب معلم وقف جدید کا بھتیجا اور محترم احمد بخش خان صاحب رند مرحوم بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کے لئے ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم حامد بشیر مرزا صاحب ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ یو۔کے میں بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔مورخہ 25 یا 26 جولائی 2008ء کو ان کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

عطیہ چشم۔صدقہ جاریہ

ولادت

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن قریشی صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور مکرمہ نادیہ کنول صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 جولائی 2008ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام فاران احسن عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم مقصود چوہدری صاحب کینیڈا کا نواسہ ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی صحت وسلامتی اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم احمد سالک نے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 5 جولائی 2008ء کو خاکسار کے گھر پر تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں احباب وخواتین کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مکرم حافظ نوید ربی صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کی برکات سے فیضیاب کرے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق مظہر صاحب والد مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا کا کماسی کے احمدیہ ہسپتال میں پروسٹیٹ گلینڈز کا آپریشن ہوا تھا۔ موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں مگر زخم میں درد محسوس ہوتا ہے اور ابھی زیادہ چل پھر نہیں سکتے وہ اپنے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی مزید درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے مکمل شفا عطا فرمائے اور بحالت صحت اپنے وطن واپس تشریف لائیں۔آمین

چندہ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید جاری فرمائی تو آپ نے جماعت کے سامنے اس کے اغراض ومقاصد یوں بیان فرمائے کہ:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔'' (مطالبات صفحہ 5)

اس ارشاد میں اولاً مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس لئے جماعتوں کی آگاہی کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اس مالی قربانی کی حیثیت اور صحیح معیار پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔تحریک جدید کے چندے کی حیثیت اگرچہ طوعی ہے لیکن اس میں عدم شمولیت اپنے اندر بڑا انذاری پہلو رکھتی ہے اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل دو ارشادات بغرض راہنمائی پیش کئے جاتے ہیں۔

1۔''گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص اس میں شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ وقت نے شمولیت اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔'' (مطالبات صفحہ 9)

2۔''میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔''
(مطالبات صفحہ 9)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔آمین
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ولادت

مکرمہ ساجدہ قدوس صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن مکرمہ عابدہ شہباز صاحبہ اہلیہ مکرم شہباز احمد صاحب مقیم فرانس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 31 مئی 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام سہم تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم مقبول احمد صاحب اٹھوال مرحوم ناصر آباد شرقی کا نواسہ اور مکرم رشید احمد ورک صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے۔احباب کرام کی خدمت میں نومولود کے نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

حضرت خواجہ غلام فرید

ملک الشعراء حضرت خواجہ غلام فریدؒ خانوادۂ چشتیہ کے نامور بزرگ تھے۔ وہ 1845ء میں ضلع ڈیرہ غازی خان میں کوٹ مٹھن کے مقام پر پیدا ہوئے۔وہ مسند رشد وہدایت پر متمکن ہونے کے ساتھ ساتھ سرائیکی زبان کے ایک نامور شاعر بھی تھے اور اس زبان میں انہیں وہی حیثیت حاصل ہے جو سندھی میں شاہ عبداللطیف بھٹائی اور پنجابی میں وارث شاہ کو حاصل ہے۔

حضرت خواجہ فریدؒ اول وآخر کافی کے شاعر تھے اور بلاشبہ انہوں نے سرائیکی کی کافی کو معراج کمال تک پہنچایا۔ انہوں نے فن کے لحاظ سے اس صنف میں بڑی بڑی جدتیں دکھائی ہیں یہاں تک کہ ایک ہی بند کے مصرعوں میں مختلف بحروں کے اوزان وارکان کو ربط دے کر موسیقی کی نئی نئی دھنیں نکالی ہیں۔

خواجہ فرید کی شاعری کا خاص الخاص موضوع تصوف تھا۔اس کے علاوہ ان کے کلام میں ہمہ اوست کے تصور کو بھی نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ وہ شیخ ابن عربی کے نظریہ وحدت الوجود سے بھی متاثر ہیں اور عشق مجاز بھی ان کے کلام کا اہم حصہ ہے۔

آپ نے 24 جولائی 1901ء کو وفات پائی۔ کوٹ مٹھن ہی میں دفن ہوئے ہر سال آپ کے مزار پر باقاعدہ عرس ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے 1896ء میں جب مختلف لوگوں کو مباہلے کی دعوت دی تو حضرت خواجہ غلام فرید صاحب نے حضور کے نام خط لکھا کہ مباہلہ کا سوال ہی کیا ہے میں تو ابتداء ہی سے حضور کی تعظیم کرتا ہوں تا مجھے ثواب حاصل ہو اور کبھی میری زبان پر تعظیم وتکریم اور رعایت آداب کے سوا آپ کے حق میں کوئی کلمہ جاری نہیں ہوا۔ حضرت اقدس نے یہ خط ضمیمہ ''انجام آتھم'' میں شائع فرما دیا اور آپ کی بڑی تعریف فرمائی کہ ہزاروں میں سے انہوں نے پرہیز گاری اور تقویٰ شعاری کا نور دکھلایا۔آپ کا یہ کارنامہ کبھی فراموش نہیں ہوسکتا۔

اس سے قبل جب آتھم کے متعلق فتنہ اٹھا تو انہی دنوں نواب صاحب بہاولپور (نواب صادق محمد خاں صاحب) کے دربار میں حضرت مسیح موعود کی اس پیشگوئی کا ذکر چھڑ گیا اور مصاحبین نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ مرزا صاحب نے آتھم کی موت سے متعلق جو پیشگوئی کی تھی وہ جھوٹی نکلی۔ یہ ہنسی اور مذاق دیر تک ہوتا رہا یہاں تک کہ اس میں خود نواب صاحب بھی شریک ہوگئے اور کہا کہ واقعہ میں یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی۔ یہ سننا تھا کہ حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف جو نواب صاحب موصوف کے پیرومرشد تھے اور دیر سے خاموش بیٹھے یہ سب کچھ سن رہے تھے، جوش میں آگئے اور فرمانے لگے ''کون کہتا ہے کہ آتھم زندہ ہے مجھے تو اس کی لاش نظر آرہی ہے''۔
(الحکم 21 جون 1943ء ص 4,3)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 28 جولائی 2008ء

6-00 am	اختتامی خطاب جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
12-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
1-00 pm	خطبہ جمعہ نشر مکرر
2-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
4-25 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
7-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
9-00 pm	خطبہ جمعہ نشر مکرر
10-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر

منگل 29 جولائی 2008ء

12-25 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء پہلا دن نشر مکرر
3-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء پہلا دن نشر مکرر
4-00 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء پہلا دن نشر مکرر
12-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء دوسرا دن نشر مکرر
2-50 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء لیڈیز جلسہ گاہ سے نشر مکرر
4-30 pm	لائف آف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
6-30 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر

بدھ 30 جولائی 2008ء

1-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء مستورات سے خطاب نشر مکرر
3-00 am	لائف آف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
5-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء دوسرے دن کا خطاب نشر مکرر
6-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
12-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء مستورات سے خطاب نشر مکرر
1-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء
4-40 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء تیسرے دن کا خطاب نشر مکرر
6-30 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
8-30 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
11-00 pm	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر

جمعرات 31 جولائی 2008ء

2-40 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء عالمی بیعت نشر مکرر
6-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
10-00 am	جلسہ سالانہ UK 2008ء نشر مکرر
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	ملاقات
3-10 pm	دورہ فجی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	ترجمۃ القرآن
9-10 pm	دورہ فجی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-00 pm	سیرت النبی ﷺ
10-40 pm	ملاقات
11-40 pm	مشاعرہ

کیا آپ کے گھر ایم ٹی اے باقاعدگی سے دیکھا جاتا ہے

خبریں

بلاول ہاؤس کے سیکیورٹی چیف خالد شہنشاہ قتل

کراچی میں بلاول ہاؤس کے چیف سیکیورٹی افسر خالد شہنشاہ کو نامعلوم افراد نے گولیاں مار کر قتل کر دیا۔ خالد شہنشاہ محترمہ بےنظیر بھٹو کے قریبی ساتھی اور ان کے قتل کے اہم گواہ تھے۔ خالد شہنشاہ اپنی کار میں گھر سے باہر نکل رہے تھے کہ گھات میں کھڑے کار میں سوار نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ انہیں زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے۔ انہیں 4 گولیاں لگی تھیں۔ وزیراعظم گیلانی اور آصف علی زرداری نے خالد شہنشاہ کے قتل پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

پنجاب میں مہنگا آٹا فروخت کرنے والی ملیں سیل کرنے کا حکم

وزیراعلیٰ پنجاب نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ آٹے کی قیمت کو 48 گھنٹوں کے اندر اندر کنٹرول کر کے حکومت کے مقررہ نرخوں پر اس کی فروخت کو یقینی بنایا جائے ایکس مل ریٹ سے زیادہ دام وصول کرنے والی فلور ملوں کے لائسنس منسوخ کر کے انہیں فوری طور پر سیل کیا جائے اور آٹے کی ذخیرہ اندوزی اور گندم کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے ویجیلینس ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ یہ ہدایات انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں۔

فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے پاک ایران جوائنٹ کمیٹی بنانے کا اعلان

پاکستان اور ایران نے دہشت گردوں کی نقل و حمل روکنے کے لئے جوائنٹ ورکنگ گروپ بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات ختم کرانے کے لئے پاک ایران جوائنٹ کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ دونوں ممالک مجرموں کے تبادلے پر بھی متفق ہوگئے اور پاک ایران سرحد پر سمگلنگ کی روک تھام کیلئے جوائنٹ میکنزم بنانے سمیت ایران نے اپنے 16 شہریوں کی بازیابی کے لئے پاکستان سے باضابطہ درخواست کر دی ہے۔

ڈیرہ بگٹی میں آپریشن تیز 4 اہلکار جاں بحق جبکہ 15 شرپسند ہلاک

ڈیرہ بگٹی کے علاقہ میں شرپسندوں کی کارروائیوں میں اضافے، سیکیورٹی فورسز کے کیمپوں پر حملوں اور گیس پائپ لائنوں کو اڑانے کے واقعات کے بعد سیکیورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اس دوران 4 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 15 شرپسند ہلاک ہوئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

درخواست دعا

❁ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سجاد اقبال صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔ ہماری چچی محترمہ فرخندہ اشرف صاحبہ امریکہ ان دنوں دل کے عارضہ اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔